سوال

(824)فرض پڑھنے کے بعد سنتوں کی قضاء پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ یا کسی اور فرض نماز کی مؤکدہ سنتیں پڑھنے والے نے اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دی اور جماعت میں شریک ہوگیا۔ فرض پڑھنے کے بعد ان سنتوں کی قضاء پڑھنے کی کیا تاکید ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالاصورت میں قضاء دینی چاہیے۔ صحیح احادیث سے یہ بات ثابت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی بعد والی دو رکعتوں کی قضاء عصر کے بعد دی۔ شرح مسلم میں امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَمِنهَا اَنَّ السُّنَنَ الرَّاتِبَةِ اِذَا فَاتَت يُستَحَبُّ قَضَاءُهَا وَهُوَا الصَّحِيحُ عِندَنَا ۔'

طیبی ''شرح مشکوۃ'' میں فرماتے ہیں:

'فِی الحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلٰی اَنَّ النَّوَافِلَ المُوَقَّتَةَ تُقضٰی، کَمَا تُقضَی الفَرَائِضُ ۔'

اورزینی شرح المصابیح میں فرماتے ہیں:

'اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنَّ النَّافِلَةَ المُوَقَّتَةَ تُقضٰی کَمَا تُقضَی الفَرَائِضُ ۔'

اورامام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ''منتقی الاخبار'' میں تبویب قائم کی ہے، کہ فوت شدہ سنن مؤکدہ کی قضاء (مشروع) ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی